REGD. No 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۲۹۷۹ لاہور

الفضل

روزنامہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

منگل ۳ صفر المظفر سنہ ۱۳۷۰ھ

چندہ سالانہ بیرون پاکستان ۳۰ روپے
پاکستان سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہانہ ۲/۱ ۲، فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴/۳۸ | ۱۴ نبوت ۱۳۲۹ہش ۱۴ نومبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۶۱

اخبار احمدیہ۔ ربوہ ۱۲ نومبر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاؤں میں بھی درد شروع ہو گیا ہے۔ دانتوں کے نقص کی وجہ سے زبان پر زخم ہے اور گلے میں بھی زخم ہے۔ کھانسی بدستور ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں۔

رتن باغ لاہور ۱۳ نومبر حضرت اماں جان مدظلہا کے سر میں درد ہے اور کمزوری ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کو دعاؤں میں یاد رکھیں نیز نواب عبداللہ خان صاحب کو آج کمزوری نسبتاً کم ہے لیکن دل کی حالت بدستور ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

جودھامل بلڈنگ لاہور ۱۳ نومبر حضرت اماں جی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ ربوہ سے لاہور تشریف لے آئی ہیں اور مکرم حکیم عبدالوہاب عمر صاحب سلمہٗ کے ہاں مقیم ہیں۔

ملاقاتیں تا اطلاع ثانی بند رہیں گی "حسب الارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز احباب جماعت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور اقدس سے پرائیویٹ ملاقاتیں سوائے اس کے کہ اشد ضروری ہوں اور پہلے سے ان کیلئے وقت مقرر کروا لیا گیا ہو بوجہ بیماری حضور تا اطلاع ثانی بند رہیں گی" (پرائیویٹ سیکرٹری)

ہندوستان پر نیپالی کانگرس کے باغیوں کی امداد کرنے کا الزام

نئی دہلی ۱۳ نومبر۔ آج نئی دہلی کے نیپالی سفارت خانے کے ایک اعلان میں ہندوستان پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ نیپالی کانگرس کے باغیوں کی امداد کر رہا ہے۔ ان باغیوں میں انڈین نیشنل آرمی کے سپاہی موجود ہیں۔ اور اس امر کے ثبوت موجود ہیں کہ انکی تربیت اور عدد ہندوستان ہی میں ہوتی ہے۔ اور وہ اب بھی ہندوستان ہی کو جنگ کے اڈہ کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔

بیر گنج ۱۳ نومبر۔ ایک اطلاع کے مطابق کانگرسی عارضی حکومت کے وزیر خارجہ عنقریب دہلی آکر حکومت ہندوستان سے اس معاہدے کے مطابق جنگی امداد مانگیں گے جو نیپال اور ہندوستان میں گزشتہ جولائی میں ہوا تھا۔ نئی دہلی ۱۳ نومبر۔ آج شاہ نیپال نے صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر راجندر پرشاد سے ۲۵ منٹ تک ملاقات کی۔ بیر گنج ۱۳ نومبر۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق باغی فوج جو بیر گنج سے کھٹمنڈو کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس نے ایک گنج کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر بیر گنج سے ۲۵ میل شمال میں ہے۔ اس کے علاوہ بیر گنج سے سو میل مشرق میں بیرات نگر کے خزانے اور آدھے شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر نیپال کا تیسرا بڑا شہر ہے۔ مغربی نیپال میں کراشہ اور پارا سیہ نامی دو صوبوں پر بھی باغیوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔ روسی خبر رساں ایجنسی نے بھی اپنی خبروں میں نیپالی کانگرس کی باغی فوج کے اقدامات کو سراہا ہے۔

نئی دہلی ۱۳ نومبر۔ ہندوستان سوشلسٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر جے پرکاش نارائن نے کہا ہے کہ باغی فوج کو ہندوستانی سوشلسٹوں کی اخلاقی امداد حاصل ہے۔

صنعتی کونسل کے اہم فیصلے

کراچی ۱۲ نومبر۔ آج صنعتوں کی کونسل کا اجلاس ختم ہو گیا ایک اعلیٰ اختیارات کی کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے جو اعلیٰ صوبائی اور مرکزی حکام پر مشتمل ہو گی۔ اور کارخانہ داروں کی مانگوں اور ضرورتوں پر غور کریگی۔ ایوان صنعت کے قیام کے مسئلے کو غور و خوض کیلئے مجلس انتظامیہ کے سپرد کر دیا گیا ایک قرارداد میں کہا گیا کہ دو طرفہ تجارتی معاہدوں میں پاکستانی مال کی کھپت کے مسئلے کو مدنظر رکھا جائے۔ ۵ ایسے صنعتی مرکز قائم کئے جائیں جو سوت اور دیگر مال مہیا کرنے اور بانٹنے کے فرائض انجام دیں۔ سستی بجلی مہیا کی جائے اور صنعتوں کو فروغ دینے کے لئے سستی اور آسان شرحوں پر روپیہ مہیا کیا جائے۔

پوشیدہ اشتراکی فوج کا عقب سے حملہ

ٹوکیو ۱۳ نومبر۔ مضبوط اشتراکی کوریائی پوشیدہ افواج نے جنہیں اقوام متحدہ کی فوجیں چھوڑ کر آگے بڑھ گئی تھیں اچانک شمالی کوریائی محاذ جنگ سے ۱۲۰ میل پیچھے متعدد مقامات پر حملہ شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ اس عقبی حملے کے مقابلے کے لئے ۲۵ ویں امریکی ڈویژن روانہ کر دی ہے۔

لاہور اور ملتان کے درمیان نئی سڑک!

لاہور ۱۳ نومبر۔ لاہور اور ملتان کے درمیان ایک نئی سڑک کا افتتاح ۲ دسمبر کو ہز ایکسی لینسی سردار عبدالرب نشتر فرمائیں گے۔ یہ سڑک پہلی سڑک سے ۲۰ میل چھوٹی ہے۔ اور ۲۱۴ میل لمبی ہے۔ سردار نشتر ۲ تاریخ کو ملتان تک کار میں سفر کریں گے۔ اور اس کے بعد ڈیرہ غازی خان تشریف لے جائیں گے۔ یہ سڑک لاہور کو کوئٹہ سے بھی ملائے گی۔

پرشک پر جا مزدور پارٹی کا قیام

کلکتہ ۱۲ نومبر۔ مغربی بنگال میں حکومت کے سابق وزیر اعظم اور بعض اور ارکان نے کانگرس سے علیحدہ ہو کر پرشک پرجا مزدور پارٹی کے قیام کا اعلان کر دیا ہے۔ اس پارٹی کے سکرٹری مسٹر گھوش اور لیڈر ڈاکٹر بینر جی ہوں گے۔

نئی دہلی ۱۲ نومبر۔ ہندوستان کی حکومت نے خام اون کے باہر بھیجنے پر جو پابندی لگا رکھی تھی۔ اسے اٹھا دیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ہندوستان اس سال ایک کروڑ ۵۰ لاکھ ٹن خام اون برآمد کریگا

آج کراچی میں

★ آج مجلس دستور ساز کی حق رائے دہی کی سب کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں مسٹر نور الامین اور خان عبدالقیوم خان نے خاص دعوت پر شرکت کی۔

★ پاکستانی سفیر مقیم ایران راجہ غضنفر علی خان آج ایران و پاکستان کے تجارتی معاہدے کے سلسلے میں بات چیت کرنے اور دیگر امور کے متعلق خان لیاقت سے گفتگو کرنے کے لئے یہاں پہنچ گئے۔

★ مصری سفیر عبدالوہاب عظام بے نے کل مادر ملت پاکستان محترمہ مس فاطمہ جناح سے ملاقات کی۔

★ مجلس دستور ساز نے صوبہ سرحد کی ریاستوں سے دستوریہ کے ۴ اکتوبر کے فیصلے کے مطابق ایک نمائندہ نامزد کرنے کیلئے کہا ہے

★ کراچی سے ۲۵ میل کے فاصلے پر آج کوئٹہ سٹاف کالج کے طلبہ کی عملی تربیت کیلئے بحری، بری اور ہوائی فوجوں کی مشترکہ جنگی مشقیں شروع ہو گئیں

★ آج حیدرآباد میں ۲۳ اکتوبر کی پولیس فائرنگ کے متعلق عدالتی تحقیقات شروع ہو گئی۔

★ آج حکومت کے ایک سرکاری اعلان میں ٹریڈ مارکوں کے حقوق کو مؤثر طور پر استعمال کرنے کی ہدایات بتائی گئیں۔

★ پٹ سن بورڈ کے صدر مسٹر فاروق نے بتایا کہ مرکزی حکومت نے ایکسپورٹروں والے پٹ سن کے دو مل قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

باولی کیمپ کے مہاجرین اطلاع دیں کہ وہ کس ضلع میں آباد ہونا چاہتے ہیں

لاہور ۱۳ نومبر۔ چونکہ حکومت صوبہ سرحد نے ڈیرہ اسماعیل خان، کوہاٹ، مردان، پشاور اور بنوں میں مزید سات ہزار مہاجرین کو بسانا منظور کیا ہے۔ اس لئے حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ باولی کیمپ کو جلد از جلد بند کر دیا جائے۔ اس کیمپ کے پناہ گزینوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ۱۵ نومبر سنہ ۵۰ء تک وہ جس ضلع میں رہنا پسند کریں اس سے مطلع کر دیں۔ گزشتہ ماہ اگست میں گورنروں اور وزرائے اعظم کے اجلاس کراچی میں طے شدہ فیصلوں کے مطابق صوبہ سرحد میں ۲۵ ہزار مہاجروں کو بسانے کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ ان انتظامات میں انہیں آباد کرنے والے مقامات تک مفت لے جانا اور قریباً تین ماہ کیلئے جن میں کہ مہاجرین آباد کئے جائیں گے، ان کے گزارہ کے لئے نقدی میں معقول الاؤنس دینا شامل ہے۔ (سرکاری اطلاع)

مختصرات

رکسول نیپال کی کانگرس کی عارضی حکومت بہت جلد حکومت ہندوستان سے تسلیم کر لئے جانے کی درخواست کرے گی۔ اور حکومت کے صدر مسٹر ایم۔ پی کوئرالا جلد ہی حکومت کے مستحکم ہو جانے پر نئی دہلی میں پنڈت نہرو سے ملاقات کریں گے۔

نیویارک ۱۳ نومبر۔ امریکہ کی آبادی میں گزشتہ دس سالوں کے اندر ۲ کروڑ کا اضافہ ہوا ہے۔ یکم اپریل کو بری امریکہ کی مجموعی آبادی ۱۵۰۶۹۷۳۶۱ تھی۔ گزشتہ مردم شماری کے بعد سے اب تک ۱۹۰۲۸۰۸۹ افراد کا اضافہ ہوا ہے (سٹار)

دمشق ۱۳ نومبر معلوم ہوا ہے کہ بین الاقوامی بنک کے مشن نے مقامی حکومت کے تعمیر و ترقی جدید کے منصوبوں کو منظور کر لیا ہے۔ اور شام کو ۵ فیصدی سود پر قرض دینے کے متعلق بنک کی آمادگی ظاہر کی ہے (سٹار)

کوپن ہیگن ۱۳ نومبر۔ ملک کے مالیاتی بحران کا مقابلہ کرنے کے لئے ڈنمارک میں جو قانون پیش ہونے والا ہے اس میں کنواروں پر ایک خاص ٹیکس لگانے کی تجویز بھی شامل ہے

پیرس ۱۳ نومبر۔ فرانسیسی حکومت نے پیرس کے اضلاع کے چاروں میئروں اور ۲۹ ڈپٹی میئروں کو معزول کر دیا ہے اور ان کی جگہ صرف میونسپل امور سے آگہی رکھنے والے اشخاص مقرر کئے گئے ہیں۔ (سٹار)

لندن ۱۳ نومبر۔ تازہ ترین جائزہ سے پتہ چلا ہے کہ معاہدۂ اوقیانوس کے ۱۲ ملکوں کے پاس اتنے کافی جہاز ہو گئے کہ ہنگامی حالات میں وہ ایک ہی بحری سفر میں ۵ لاکھ فوجوں کو جنگ کے کسی محاذ پر بھیج سکیں۔ (سٹار)

کراچی ۱۳ نومبر۔ حاجیوں کا جہاز "علوی" آج جدہ سے ۷۸۲ حاجیوں کو لے کر کراچی پہنچ گیا۔

طہران ۱۲ نومبر۔ ایران اور مغربی جرمنی اس پر راضی ہو گئے ہیں کہ آئندہ تمام تجارتی تبادلہ جرمن مارک اور ایرانی ریال کی شرح پر کیا جائیگا۔ گزشتہ سال تجارتی تبادلہ ڈالر کی شرح پر ہوتا تھا۔

دمشق ۱۲ نومبر۔ اس سال حج سے فارغ ہو کر ممتاز پاکستانیوں کی ایک جماعت جس میں بعض اعلیٰ افسر بھی شامل ہیں شام کا دورہ کر رہی ہے۔

پیرس ۱۱ نومبر۔ گزشتہ سال فرانس نے ۵۰ فیصدی میلاتیل مشرق وسطیٰ سے برآمد کیا (سٹار)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں چھپوا کر دفتر الفضل ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جیسا کہ الفضل میں اعلان کیا گیا ہے امسال سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ انشاء اللہ ۲۶ر نومبر کو ہوگا۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ اس جلسہ کیلئے ابھی سے انتظامات کرنے شروع کر دیں۔ اور چونکہ مرکز سے علماء ہر جگہ بھجوانے مشکل ہیں اس لئے جماعتوں میں علم دوست احباب خود ہی تقاریر کی تیاری کا انتظام کریں۔ تقاریر کے لئے جماعتیں اپنے اپنے طور پر مضامین کا انتخاب کر سکتی ہیں۔ راہنمائی کیلئے بعض عنوانات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ یہ مضامین قریباً تمام کتب سیرۃ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مل سکیں گے۔

عنوانات یہ ہیں

۱۔ معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔
۲۔ حضورؐ کی قوت قدسی۔
۳۔ حضورؐ کا بیویوں بچوں اور خویش و اقارب سے سلوک۔ غیروں سے سلوک۔
۴۔ حضورؐ کی شان جمال۔
۵۔ حضورؐ کی شان جلال۔
۶۔ حضورؐ کا مقرر فرمودہ جنگی ضابطہ۔
۷۔ حضورؐ کا اسوۂ حسنہ امراء کیلئے غرباء کے لئے۔ مذہبی لوگوں کے لئے۔ سیاسی لوگوں کے لئے وغیرہ۔
۸۔ غلامی کے انسداد کے لئے آپؐ کی کوششیں۔
۹۔ دنیا میں امن قائم کرنے کیلئے حضورؐ کا اسوہ اور تعلیم۔
۱۰۔ آپؐ کے تعداد ازدواج پر اعتراض کا جواب۔
۱۱۔ آپؐ کی سادہ زندگی۔
۱۲۔ آپؐ کی خدا تعالےٰ سے محبت اور اس پر توکل۔
۱۳۔ آپؐ کی معاملات کی صفائی۔
۱۴۔ آپؐ کی پیشگوئیاں جو روز روشن کی طرح پوری ہوئیں۔ قرآن و حدیث سے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

استانی کی ضرورت

نصرت گرلز ہائی سکول میں ایک ٹرینڈ گریجوایٹ استانی کی ضرورت ہے جو ہائی کلاسز کو ریاضی پڑھا سکے مرکز میں رہائش کا بہت اچھا موقعہ ہے۔ رہائش کے لئے مکان صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے دیا جائیگا اور تنخواہ بھی گورنمنٹ کے گریڈ کے مطابق دی جائیگی ربوہ میں رہائش کی خواہشمند خواتین جو یہ قابلیت رکھتی ہوں اپنی درخواستیں جلد بھجوا دیں۔ ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِرُ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام جماعت احمدیہ کے نام

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ

(حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ ہر جماعت میں جمعہ کے خطبہ سے پہلے امام اسے پڑھ کر سنایا کرے۔)

(۱) آپ وہ لوگ ہیں کہ جن کے سپرد اسلام کی آبیاری کا کام اللہ تعالےٰ نے کیا ہے۔

(۲) آپ وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے ساٹھ سال سے اس کام کو ہر قسم کی قربانی کر کے کیا ہے۔

(۳) آپ وہ ہیں جنہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کا مثیل قرار دیا ہے۔

(۴) آپ وہ ہیں کہ جنہوں نے درجنوں ملکوں میں تبلیغی مشن قائم کر کے اسلام کا جھنڈا بلند کیا ہے۔

(۵) آپ وہ ہیں کہ دشمن بھی آپ کے اس کام کی تعریف کرنے پر مجبور ہوتا چلا آیا ہے۔

(۶) آپ کے اس کام کی وجہ سے باوجود تھوڑا اور غریب ہونے کے لوگ آپ کو بڑا اور امیر سمجھتے ہیں۔

(۷) آپ نے پندرہ سال اسلام کی خدمت کے لئے خاص بوجھ اٹھایا ہے۔

(۸) اب سولہویں سال میں کسی نہ کسی غفلت یا گناہ کی وجہ سے آپ کی قربانی میں ایک خطرناک کمی پیدا ہو گئی ہے۔

(۹) تبلیغ رک رہی ہے مشن بے کار ہو رہے ہیں مرکز معطل ہو رہا ہے۔

(۱۰) اسلام اور احمدیت کے سپاہیو! ابھی وقت ہے اٹھو! اور اس عارضی غفلت کے پردے کو چاک کر کے رکھ دو

(۱۱) تحریک جدید کے سولہویں اور پچھلے سال کے چندے فوراً ادا کر کے دنیا کو بتا دو کہ آپ اب بھی زندہ ہیں۔

(۱۲) میری جوانی میں آپ نے میرا ساتھ دیا اب کہ میں بیمار اور کمزور ہوں۔ آپ کا فرض ہے کہ پہلے سے بھی زیادہ میرا بوجھ اٹھائیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح)

تلاش گمشدہ

سمیع اللہ صاحب پسر حکیم محمد طفیل صاحب مرحوم ساکن ڈھیسیاں کاہنہ ضلع جالندھر مشرقی پنجاب سے ہجرت کرنے کے بعد رتن باغ لاہور میں چھابڑی لگا کر مونگ پھلی وغیرہ بیچا کرتے تھے مگر اس کے تھوڑے عرصہ بعد سے ہی وہ گم ہیں اور ان کا حال کوئی پتہ نہیں چلا۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی دوست کو سمیع اللہ صاحب کے متعلق علم ہو کہ وہ کس جگہ مقیم ہیں یا ان کو خود اس اعلان کا علم ہو جائے تو پتے سے ... ربوہ کو فوراً مطلع کریں۔

نائب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

جماعت احمدیہ لاہور کا مرکزی دفتر

جماعت احمدیہ لاہور کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ جماعت کا مرکزی دفتر ۱۳۔ ٹمپل روڈ (کوٹھی محترم شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ) میں کھل چکا ہے۔ جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور

بقیہ لیڈر صفحہ ۳

اس زمانے میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے جب وہ مسیح موعود اور وہ امام مہدی ہونے کا دعوےٰ کیا۔ جس کی خبر احادیث نبوی میں دی گئی ہے۔ تو تقریباً یہی معاملہ آپ کے ساتھ بھی پیش آیا۔ ایک طرف تو مولویوں نے جن میں سے مولوی محمد حسین بٹالوی پیش پیش ہیں۔ سرکار انگریزی کے پاس آپ کے خلاف اسی قسم کی شکائتیں کیں۔ جس طرح کی قدیم مولویوں نے رومی حکام کے پاس کی تھیں۔ کہ وہ ان کی سلطنت کو الٹنا چاہتا ہے۔ اور دوسری طرف جب اس نے کہا کہ جو قیصر کا ہے قیصر کو دو اور جو خدا کا ہے خدا کو دو۔ تو اس پر انگریزوں کی خوشامد کا الزام لگایا۔ چنانچہ معاصر کوثر اپنی اس اشاعت میں لکھتا ہے:۔

وضع اصطلاحات میں یہی ہتھکنڈا تھا۔ جس کی پیروی میں قادیان نے چالیس الماریاں سرکار برطانیہ کی حمایت و تائید میں لکھ کر کتابوں سے بھری تھیں۔ اور جہاد کی ممانعت میں قبائل سرحد اور عرب و ہند میں لٹریچر پھیلایا گیا تھا۔ یعنی جہاد وہ ممنوع تھا جو اسلام کی حمایت میں ہو۔ اور مسلمانوں کو برطانیہ کی غلامی سے نجات دلانے کے لئے ہو۔ باقی رہا وہ جہاد جو برطانیہ کے یونین جیک کو عرب و عراق اور مصر و ترکی میں بلند کرنے کے لئے کیا جائے۔ تو وہ عین واجب و فرض تھا۔ بے چارا سادہ لوح ملا سمجھا کہ جہاد کو حرام کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ جہاد کو حرام نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ جہاد فی سبیل اللہ کو جہاد فی سبیل الطاغوت تو حقیقت میں اب فرض ہوا تھا۔"

(کوثر ۱۳ر نومبر ۱۹۵۰ء صہ ۲)

یہ الزام صرف مودودی صاحب کا یہ ترجمان ہی نہیں لگا رہا بلکہ مسیح موعود علیہ السلام کے تمام مخالفین لگاتے ہیں۔ اور لگاتے آئے ہیں۔ اس میں بھی مودودی صاحب اور دوسرے علمائے مخالفین ہمنوا ہیں۔ یہ الزام شائد قدیم علماء کو بھی حضرت مسیح علیہ السلام پر لگانا نہیں سوجھا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان دونوں میں باغیانہ خیال کے اظہار کا کوئی موقعہ ہی نہیں تھا۔ آجکل آزادی کے زمانے میں مخالفین حق کا یہ جذبہ بھی پورا ہو گیا ہے۔ ایک طرف تو وہ حکومت سے سزا دلوانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ اور انگریز کو مسیح موعود کے خلاف ابھارتے تھے۔ تو دوسری طرف اسی انگریزوں کی خوشامد کا الزام لگاتے رہے ہیں۔ ہم اس کے متعلق انشاء اللہ مزید وضاحت کریں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
۱۴ نومبر ۱۹۵۰ء

کیا مودودی صاحب مثیلِ مسیح ہیں؟

معاصر سہ روزہ "کوثر" اپنی اشاعت ۱۲ نومبر ۱۹۵۰ء کے صفحہ اول پر "واقعات و حقائق" کے کالم میں لکھتا ہے کہ

"مسیح علیہ السلام جب تحریک اسلامی کا علم لے کر اٹھے، اور لوگوں کو انسانی حکومت کا جوا اتار کر الٰہی حکومت کا طوق اپنے گلے میں ڈال لینے کی دعوت دی تو یہودی ریاست کے ارباب اقتدار — فقیہ، فریسی اور حکمران طبقے کے افراد جو اس وقت ارباب من دون اللہ بنے ہوئے تھے — اُن کے کاسہ لیسوں کے دائروں میں کہرام مچ گیا۔ وہ سمجھ گئے کہ اس دعوت کی کامیابی کے مترادف ہے۔ انہوں نے اس پاک دعوت کو ختم کرنے کا عزم کر لیا، مگر اس دعوت پر وہ براہ راست حملہ نہ کر سکتے تھے۔ اس نے ان کی اپنی "فقیہیت" اور "فریسیت" کو بٹہ لگتا تھا اور جن گھناؤنے چہروں کو انہوں نے دین داری "قوم پرستی" اور "اسلام دوستی" کے بلند بانگ اور حسین نعروں کے نقاب میں چھپا رکھا تھا۔ وہ اصلی خدوخال کے ساتھ دنیا کے سامنے آجاتے تھے۔ کیونکہ مسیح علیہ السلام کی دعوت اسرائیل کے لئے کوئی نئی نہ تھی۔ اس دعوت کی بنیادیں اسے اپنے آباء و اجداد سے ورثہ میں ملی تھیں۔ اس لئے اس دعوت کو براہ راست نشانہ بنانے کے بجائے انہوں نے مسیح علیہ السلام کو عوام میں بدنام کرنا شروع کر دیا۔ ان پر اتہامات کی بوچھاڑ کی گئی۔ اور کہا گیا کہ اس شخص نے شیطان کے نائب بعلزبول سے سازش کی ہوئی ہے۔ اور یہ سب کچھ اسی کے اشارے پر کر رہا ہے۔ مسیح علیہ السلام نے اس پروپیگنڈے کو سنکر فرمایا:-

"اگر شیطان آپ ہی اپنا مخالف ہو جائے۔ تو اس کی بادشاہت کیسے قائم رہے گی؟"

باطل کی سرشت اور طریق کار ہمیشہ ایک رہا ہے۔ اس کا میگزین جن حربوں سے سجا ہوا ہے۔ وہ سب کے سب پرانے ہیں۔ حق کی آواز جب اٹھی ہے۔ باطل انہی پرانے حربوں کو لے کر میدان میں آیا ہے۔ مسیح علیہ السلام کے خلاف اس وقت کے کاسہ لیسان اقتدار نے جو حربہ استعمال کیا۔ تاریخ گواہ ہے کہ باطل نے جب بھی اپنے آپ کو حق پر براہِ راست حملہ کرنے میں بے بس پایا۔ اسی حربہ کو استعمال کیا۔

تاریخ کی ورق گردانی کی ضرورت نہیں۔ اگر باطل پرستی نے ہماری آنکھوں کو چوپٹ نہیں کر دیا۔ تو ہم خود اپنے سامنے اس حقیقت کو جلوہ فرما دیکھ سکتے ہیں۔ شہادت حق کا جو فرض اللہ تعالےٰ نے امت مسلمہ پر عائد کیا ہے، اسے ادا کرنے کے لئے امت کے ایک فرزند نے امت کو دعوت دی۔ ایک جماعت نے اس دعوت پر لبیک کہا۔ اور آج وہ جماعت حق کا کلمہ بلند کرنے کے لئے میدان عمل میں اتر آئی ہے۔ اور جیسا کہ ابتدا ہی سے ہوتا آیا ہے۔ باطل کے گھر میں صفِ ماتم بچھ گئی ہے بیسویں صدی کے کاسہ لیسان اقتدار نیز باطل پرست فقیہہ اور فریسی سے مراد موجودہ دور کے علماء سوء اور "زعمائے اسلام" کے حاملان شریعت اور ان کے کاسہ لیس ہیں، اس جماعت کی دعوت سے تلملا اٹھے ہیں۔ انہیں صاف نظر آ رہا ہے کہ اگر اس جماعت کی دعوت کامیاب ہو گئی۔ تو ان کا اقتدار ختم ہو جائیگا۔ لیکن وہ عہدِ مسیح کے کاسہ لیسان اقتدار، فقیہوں اور فریسیوں کی طرح اس دعوت پر براہِ راست حملہ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ان کاسہ لیس فقیہوں اور فریسیوں نے قوم کے خوف سے اسی "دعوت" کو بظاہر اپنا اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے۔ اسی "دعوت" نے ان کے "خداؤں" کو اقتدار عطا کیا۔ اور اسی "دعوت" کی بدولت یہ لوگ قوم کے کندھوں پر سوار ہیں۔ اس لئے اس دعوت پر براہ راست حملہ کرنے کی بجائے یہ لوگ بالکل وہی طریقہ اختیار کر رہے ہیں۔ جو عہد مسیح کے باطل پرستوں نے کیا تھا۔"

(کوثر ۱۳ نومبر ۱۹۵۰ء)

جس "امت کے فرزند" کی طرف معاصر نے اشارہ کیا ہے، وہ اس کے خیال میں مودودی صاحب ہیں۔ اور جماعت جماعت اسلامی ہے۔ جو انہوں نے بنائی ہوئی ہے، اور جس کا معاصر ترجمان ہے، لیکن اگر غور کیا جائے تو مسیح علیہ السلام اور ان کی قوم کی مثال نہ تو مودودی صاحب اور نہ موجودہ حکومت پر چسپاں ہوتی ہے۔

مودودی صاحب کی تحریک براہ راست حکومت کے خلاف ہے۔ حالانکہ حضرت مسیح علیہ السلام کی تحریک براہ راست اُس وقت کی حکومت کے خلاف نہیں تھی۔ بلکہ یہودی مولوی فریسی اور فقیہہ اسکو صرف اپنے خلاف سمجھتے تھے۔ جہاں تک ہم دیکھتے ہیں مسلمان قوم کے علماء نے ان کا ہر غلط یا صحیح مطالبہ میں ساتھ دیا ہے۔ اگرچہ مودودی صاحب کا محاذ موجودہ حکومت کے خلاف صرف اپنی جماعت کے مفاد کے لئے ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہ موجودہ حکومت کی کلیدی اسامیوں پر ان کی اپنی پارٹی کا قبضہ ہو جائے۔ جب وہ کہتے ہیں کہ صالحین کی حکومت ہونی چاہیئے۔ تو ان کا مطلب صرف انہی لوگوں سے ہوتا ہے۔ جو ان کی جماعت میں سو فیصدی داخل ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ان کے خیال میں کوئی اہلحدیث خواہ وہ کتنا صالح ہو کوئی شیعہ خواہ وہ کتنا نیک ہو کوئی احمدی خواہ وہ کتنا خدمتِ اسلام کر رہا ہو قطعاً نیک اور صالح نہیں ہے جب تک وہ ان کی جماعت میں سو فی صدی شامل نہ ہو۔ بے شک بظاہر وہ یہی باور کرانا چاہتے ہیں کہ صالحیت ان کی اپنی جماعت تک محدود نہیں ہے۔ لیکن یہ محض ایک دھوکا ہے۔ اور اکثر دوسرے فرقوں کے علماء اسی فریب میں آکر ان کے مطالبہ اسلامی حکومت کی تائید کرتے ہیں۔ لیکن وہ ایک سے زیادہ بار اس بات کا بھی نادانستہ طور پر اظہار کر چکے ہیں کہ ان کی مفروضہ اسلامی حکومت کا قانون اکثریت کی فقہ کے مطابق ہوگا۔ اور اکثریت کی فقہ وہی ہے جو وہ اپنے فرقہ کی فقہ سمجھتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں۔

اگرچہ ان کی تحریک کو اسلام سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔ ان کی تحریک اسی طرح کی لادینی سیاسی تحریک ہے۔ جس طرح کی فاشی اور اشتراکی تحریکیں ہیں۔ اور وہ اپنی تحریک کو اسی طرح کامیاب بنانا چاہتے ہیں۔ جس طرح یہ لادینی تحریکیں کسی ملک کی حکومت پر قبضہ کر کے کامیابی چاہتی ہیں۔ مگر انہوں نے اپنی اڈیالوجی کو اسلامی اصطلاحات کا لباس اس لئے پہنا رکھا ہے۔ کہ ان کا کام مسلمانوں سے ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ اسلامی حکومت کا دلفریب خیال ہر مسلمان کو پسند آئے گا۔ اور اس فریب میں ان کو ایک گونہ کامیابی بھی ہوئی ہے۔ کیونکہ خواہ اس وقت مسلمانوں کی اسلامی حالت کتنی بھی گری ہوئی ہے۔ وہ اسلامی حکومت کے خیال سے ضرور سرشار ہو جاتے ہیں۔ اور ہر فرقہ کے علماء بھی خود اس فریب میں آجاتے ہیں۔ کیونکہ وہ خود بھی حکومت کے دلدادہ ہیں۔ یہ کیفیت وہی ہے جس کا ذکر معاصر نے یہودی مولویوں اور فریسیوں کے تعلق میں کیا ہے۔

جس طرح یہودی مولوی اور فریسی اقتدار پر قبضہ کرنا چاہتے تھے۔ یہاں تک کہ جس مسیح کی آمد کا وہ انتظار کر رہے تھے۔ اس کا تصور بھی انہوں نے ایک ایسے بادشاہ کا بنا رکھا تھا۔ جو آکر ان کو رومیوں سے سیاسی نجات دلائے گا۔ اور فوجوں سے خدا کی بادشاہت یا دوسرے لفظوں میں یہودیوں کی بادشاہت قائم کرے گا۔ اسی طرح مودودی صاحب کا بھی اعتقاد ہے۔ کہ آنے والا الامام المہدی جس کی آمد کی زبردست پیشگوئیاں نبی عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے کی ہوئی ہیں ایک عظیم الشان سیاسی لیڈر ہوگا۔ جو علوم دین کے علاوہ سیاسی علوم کا بھی بڑا ماہر ہوگا۔ بعینہ اسی طرح دوسرے علمائے حال کا بھی خیال ہے کہ الامام المہدی شمشیر براں کی طاقت سے مسلمانوں کو تمام اقوام پر غالب کر دے گا۔ مودودی صاحب اور ان علماء کے تصورات میں بنیادی فرق کوئی نہیں ہے۔ صرف زمانے کا فرق ہے۔ تیر و تفنگ اور تیغ و تبر کی جگہ اس کے پاس جدید قسم کے آلات حرب ہونگے

الغرض اس بنیادی لحاظ سے مودودی صاحب اور دوسرے علمائے حال میں کوئی مغائرت نہیں ہے آپ بھی اسی صف میں کھڑے نظر آتے ہیں جو یہود، ہیں۔ اس لئے آپ کو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے ساتھ تشبیہ دینا اصولاً غلط ہے۔ آپ کی مماثلت حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے مخالفین کے ساتھ زیادہ مناسبت کھاتی ہے۔ کہ وہ بھی ایک خونی مسیح کی آمد کے منتظر تھے۔ اور انہوں نے بھی ان الحکم الا للہ کے معنے خوارج اور مودودی صاحب کی طرح حکومتی اقتدار پر قبضہ کرنا ہی سمجھ رکھا تھا۔ لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ یہ شخص جو مسیح موعود ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے ایسا ہے کہ اسکو سر چھپانے کی جگہ بھی میسر نہیں۔ جس کی حالت ان فقراء کی سی ہے۔ جن کو وہ خیرات بانٹتے تھے۔ نہ دو وقت کی روٹی کھانے کو اور نہ باقاعدہ لباس پہننے کو میسر ہے۔ تو ان کی توقعات کو سخت دھچکا لگا۔ اور جیسا کہ معاصر نے بیان کیا ہے۔ وہ اس کے سخت دشمن ہو گئے۔ یہاں تک کہ رومی حکام کو بھی اس کے برخلاف اکسانے لگے۔ اور اسپر الٹا یہ الزام لگایا کہ وہ حکومت پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کا ثبوت مہیا کرنے کے لئے وہ مسیح علیہ السلام کے پاس آئے۔ اور کہا کہ اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہے۔ تو کیا ہم رومی حکام کو خراج دینا ترک کر دیں۔ مسیح علیہ السلام ان کے فریب کو تاڑ گئے۔ اور فرمایا کہ وہ سکہ دکھاؤ جب انہوں نے سکہ دکھایا تو اسپر شاہ روم کی تصویر بنی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا جو قیصر کا ہے وہ قیصر کو دو، اور جو خدا کا ہے وہ خدا کو دو۔

(باقی دیکھیں کہ صفحہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمائے اسلام کی لغزشیں اور مسلمان

(از مکرم مولٰینا محمد حجی صاحب ہزاروی اقبال نگر ضلع منٹگمری)

خیر الوریٰ محمد مصطفٰے خاتم النبیین رحمۃ عالم وعالمیان صلے اللہ علیہ وسلم نے تئیس سال کے قریب قرآن شریف سنایا اور اس کے ہر مسئلہ کی وضاحت فرمائی اور وفات سے تین ماہ قبل بمقام عرفات ایک لاکھ چوبیس ہزار مسلمانوں کے سامنے تعلیم اسلام کا خلاصہ بیان کیا۔ اور ہدایت فرمائی کہ حضور علیہ السلام اپنے پیچھے ایسی چیز باقی رکھ چلے ہیں کہ جب تک مسلمان اس پر ٹھیک ٹھیک عمل کرتے رہیں گے وہ گمراہ اور تباہ نہیں ہوں گے وہ چیز اللہ جلشانہ کی کتاب اور اس کے پیغمبر کا طریقہ اور سنت ہے۔ اس ہدایت سے صاف واضح ہے کہ جس امر کی وضاحت کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ نے کر دی ہے۔ اس کے خلاف عقیدہ یا کوئی مسئلہ اختیار کرنا کج راہی ہے۔ اس ہدایت کو سب سے پہلے ان علماء نے طاق میں رکھا جنہوں نے حضرت علیؓ سے ناراض ہو کر علیحدہ ہو کر فرقہ ناصبیہ کی بنیاد رکھی۔ اور مولوی عبداللہ بن وہب نے ۳۷ھ میں آں ممدوح کو مرتد ٹھہرا کر فتویٰ دیا کہ مرتد اور اس کے بال بچوں کا قتل کار ثواب ہے۔ ان لوگوں نے اپنی طبیعت کی تیزی اور تکبر کی وجہ سے خلاف کتاب اللہ اور سنت کے مسلمانوں کو مرتد قرار دیا۔ حالانکہ کتاب اللہ پر ایمان لانے والوں پر ارتداد کا فتویٰ دینا بڑی غلطی ہے کہ قرآن کی اصطلاح میں مرتد وہ ہے جو دین اسلام سے کر ہٹ جائے۔ سورۃ مائدہ آیت ۵۴۔ اور قرآن مجید پر ایمان رکھنے والوں کو کسی حال میں مرتد کہنا جائز نہیں۔ سورۃ الفاطر آیت ۳۲۔ اور اللہ پاک کا فرمان ہے کہ ان لوگوں کو جو صبح وشام اپنے رب سے مناجات کرتے ہیں۔ اس کے دین وعزت کو چاہتے ہیں دور نہ کر۔ ان کے اعمال کی جزاء کا تم پر کوئی بوجھ نہیں۔ اور نہ تیرے اعمال کی جزاء کا ان پر کوئی بوجھ ہے۔ اے مخاطب اگر تو ایسے لوگوں کو دور کرے گا۔ تو ظالم ہو گا (سورۃ انعام آیت ۵۲) جب غزوہ احد کے صدمہ کے بعد حضرت عمرؓ نے کفریہ کلمات بولنے والوں کے بارے میں قتل کرنے کی اجازت مانگی۔ تو حضور علیہ السلام نے دریافت فرمایا۔ کیا وہ کلمہ شہادت کا اظہار نہیں کرتے؟ عرض کی یا رسول اللہ وہ تلوار سے بچنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ان کا معاملہ ہمارے لئے ظاہر ہو چکا ہے۔ فرمایا اِنِّیْ نُہِیْتُ عَنْ قَتْلِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ مجھے کلمہ کے اظہار کرنے والے کے مارنے سے خداتعالےٰ نے منع فرمایا ہے۔ حیاۃ سید العرب ج ۲ ص ۱۷۴ ۸ھ میں لڑائی کے موقعہ پر مقابل کے کافر کو حضرت اسامہؓ مارنے لگے تو اس نے لا الٰہ الا اللہ کا اظہار کیا۔ مگر حضرت اسامہ نے نیزہ سے ہلاک کر دیا۔ حضور علیہ السلام کو جب معلوم ہوا تو سخت ناراض ہوئے اور حضرت اسامہ سے فرمایا۔ فَکَیْفَ تَصْنَعُ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِذَا جَاءَتْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ قیامت کو جب کلمہ آئے گا تو تم کیا کرو گے۔ حیات سید العرب ج ۲ ص ۱۷۲

مگر علماء نے تیز مزاجی میں آ کر خداتعالےٰ اور اس کے پیغمبر کے احکام سے اغماض کیا اور قرآن پر عمل کرنے والوں کو مرتد کہہ کر قتل کرنا شروع کیا۔ حالانکہ محض ارتداد بھی موجب قتل نہیں غزوہ تبوک پر فساد کرنے والوں کے متعلق ۵ھ میں سورہ منافقون نازل ہوتی ہے۔ اس میں ان کو مرتد قرار دیا ہے۔ آیت ۳ اور ۹ھ میں ان لوگوں سے خطاب الٰہی ہے قَدْ کَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ سورۃ توبہ آیت ۶۶ اور سورۃ النساء جو فتح مکہ کے بعد نازل ہوئی اس میں بھی ان لوگوں کا ذکر موجود ہے۔ آیت ۱۳۷۔ اور سورہ توبہ آیت ۷۴ میں کَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِہِمْ فرمایا ہے۔ غرض محض ارتداد پر قتل کرنا نہ قرآن مجید سے ثابت ہے اور نہ عمل پیغمبر علیہ السلام سے تیسری صدی کے بعد فرقہ اہل السنت کا قیام ہوا ہے۔ معتزلہ فرقہ کے ایک بڑے عالم نے رؤیا صادقہ کی بناء پر اعتزال کو ترک کیا اور حضرت امام محمد شافعیؒ متوفی ۲۰۴ھ کے مشرب کے موافق سنت کی اشاعت پر کمر باندھی اور ایک اور عالم نے حضرت امام ابو حنیفہؒ متوفی ۱۵۰ھ کے مشرب پر شریعت کو رائج کیا اور کج رو علماء کی گمراہ کن تعلیم سے مسلمانوں کو محفوظ کیا اور ان کے ذریعہ سے جن کے دل سے نور ایمان چمکا وہ اہل السنت مشہور ہوئے۔ مگر بعد ازاں اس فرقہ کے علماء نے کتاب اللہ اور سنت کی تفصیلی ہدایت سے لاپروا ہو کر اپنی کتابوں میں ایسے عقائد اور مسائل بیان کئے جو مسلمانوں کے انتہائی انحطاط کے وقت سم قاتل ثابت ہوئے کہ ان کی بناء پر غیر مسلموں نے جواہر القرآن اور عدم ضرورت قرآن جیسی کتابیں شائع کر کے دین اسلام کو نوع انسان کے لئے مضر ثابت کیا اور عوام کے علاوہ بیسیوں علماء نے ارتداد اختیار کر کے خطرناک گندی کتابیں لکھیں۔ مولوی سید عبداللہ شاہ نے امہات المؤمنین جیسی گندی کتاب ارتداد کے بعد لکھی اور مولوی عبدالغفور ہیڈ ماسٹر نے ارتداد کے بعد ترک اسلام جیسی تہذیب سے گری ہوئی کتاب مشتمل ایک سو سولہ سوالوں پر شائع کی۔ فرقہ اہل السنت کے تین چار پیشواؤں کی ہدایات بطور نمونہ ذیل میں درج ہیں۔

مولوی سید احمد رضا صاحب کی ہدایت ہے کہ اہل الندوہ اور دیوبندی اور مقلد مرتد ہیں۔ (فتاوی حرمین)

مولوی سید محمد مرتضٰی صاحب دیوبندی رہنمائی کرتے ہیں کہ مولوی احمد رضا صاحب مرتد اور دجال ہے (رسالہ ردتکفیر)

علامہ عنایت اللہ صاحب مشرقی کا ارشاد ہے کہ۔ مولوی کا مذہب غلط ہے۔ اور آجکل کے مولوی کے بنائے ہوئے اسلام کا ایک حرف قرآن میں نہیں۔ (دہ سالہ مولوی کا غلط مذہب)

حزب احناف کا اعلان ہے کہ وہابی مرتد اور عنایت اللہ مشرقی مرتد اعظم ہے۔ (سنگساری بر خاکساری)

جمعیۃ العلماء کا فیصلہ ہے کہ تذکرہ میں مشرقی صاحب کی الحاد اور زندقہ کی تعلیم ہے۔ اور وہ اور اس کے حواری یقیناً منافق بابیوں کی اولاد ہیں (فیصلہ ۱۹۳۲ء)

شرفاء اہل اسلام غور فرمائیں کہ ان پیشواؤں میں سے کس کا فتویٰ کتاب اور سنت اللہ کے موافق ہے؟ اور کیا ان کے پیرو ان پر عمل کر چکے ہیں؟

لکھا ہے کہ معتضد باللہ عباسی راسخ العقیدہ اور گندی رسوم خلاف شریعت مٹانے والے خلیفہ تھے۔ تعیش پسند حلقہ کی خاطر ایک عالم نے کتاب لکھی جس کا ایک نسخہ خلیفہ کو بھیجا۔ قاضی محمد اسمٰعیل نے ملاحظہ کے بعد عرض کی کہ یہ زندیق کی کتاب ہے۔ خلیفہ نے پوچھا یہ مسئلے اس نے خود گھڑے ہیں؟ عرض کی ایسا تو نہیں مگر اس نے علماء کی لغزشوں سے کام لیا ہے۔ ہر عالم کی کچھ نہ کچھ لغزشیں ہوتی ہیں اگر ان کی پیروی کی جائے تو دین ہی جاتا رہے۔ شرفاء اہل اسلام بھی امید ہے کہ مذکورہ بالا علماء کی لغزشوں کو دین کیلئے تباہ کن ہی تصور کریں گے۔ خداتعالےٰ کے پیاروں کا ہمیشہ دستور رہا ہے کہ جب کتاب اللہ اور حدیث کی تفصیل سے ان کے مقصد اور معنی کی غلطی کو دور کیا گیا تو انہوں نے اپنے خیال کو چھوڑ دیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ وَیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَہِیْدًا (سورہ بقرہ آیت ۱۴۳) کی بناء پر یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ حضور علیہ السلام امت کے آخری فرد کے بعد فوت ہوں گے۔ مگر ۱۱ھ میں حضرت ابوبکرؓ نے حضور علیہ السلام کے وصال کے اطلاعی خطبہ دینے سے فارغ ہو کر قرآن وحدیث کی تفصیل سے ان کو سمجھایا تو انہوں نے اپنا عقیدہ ترک کر کے فرمایا اَشْہَدُ اَنَّ الْکِتَابَ کَمَا نُزِّلَ وَاَنَّ الْحَدِیْثَ کَمَا حُدِّثَ۔ (حیاۃ سید العرب ج ۲ ص ۳۱۷)

مدینہ منورہ کے ایک ولی نے کتاب الاشاعۃ لاشراط الساعۃ میں سنہ ۱۲۸۰ھ میں بشارت دی کہ موعود مہدی مسعود کے ظہور میں اب ۲۰ سال باقی ہیں۔ ولی موصوف کے کشف کے مطابق ۱۲۹۹ھ کو اللہ تعالےٰ نے مولانا الامام مرشد الاوان مرزا غلام احمد ساکن قادیان علیہ سلام اللہ الرحمٰن کو اپنے کلام سے ہدایت فرمائی کہ کتاب اللہ اور سنت کی پیروی کی طرف دعوت دیں۔

آپ کے اعلان کرتے ہی چالیس ابرار نے آپ کے دست مبارک پر عہد اور بیعت کی کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے یعنی کتاب اللہ اور سنت کے پابند رہیں گے اور فرقہ احمدیہ قائم ہو گیا اور اس نے علماء کی لغزشوں کی پیروی کا ترک کر کے غیر مسلم کے اعتراض کتاب اللہ کی روشنی میں دور کئے۔ دھرم پال (مولوی عبدالغفور) نے سوال نمبر ۵ میں اپنے مرتد ہونے کی وجہ عیسٰی علیہ السلام کے زندہ آسمان پر جانے کا عقیدہ بیان کیا احمدی نے سورۃ المرسلات آیت ۲۵ و ۲۶ کے کلیہ قاعدہ سے ثابت کیا حضرت عیسٰی علیہ السلام کا زندہ اسمان پر جانا اسلام کے عقائد میں سے نہیں ہے۔ اس کے بعد دھرم پال پھر مسلمان ہو گیا۔ احمدی تمام معمورہ دنیا میں پھیل گئے۔ اور اسلام پر اعتراض کرنے کی جرأت کسی میں نہ رہی۔ پاکستان پر ہی نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر قوم اور ہر قبیلہ میں کم وبیش احمدی موجود ہیں جو اپنے خاندان اور شریف ہمسایوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ مگر بعض مقام پر ایسا مقرر نمودار ہو کر جھوٹ اور افتراء باندھ کر وعظ کرتا ہے کہ احمدی نئی نبوت کا قائل ہے اور حضور علیہ السلام کو خاتم النبیین نہیں مانتا اور اس کا قرآن الگ ہے اور یہ مرتد ہے۔ تو تاریک دماغ آدمی احمدی کو شہید کر دیتا ہے اور عبداللہ بن وہب کے غازیوں کا درجہ پاتا ہے۔ پاکستان میں تین احمدی ظالم وغدار واعظوں کے سبب قتل ہو چکے ہیں۔ مظلوم کا خون شریعت کے رو سے خود بخود معاف نہیں ہوتا اگر قاتل معلوم نہ ہو تو مقتول کے مقام کے حلقہ کے لوگ بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔ بہر حال یہ کام حکومت کا ہے احمدی شریعت کے ہر حکم پر یقین رکھتا ہے اور شرک و بدعت سے بیزار ہے۔ قرآن شریف کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے۔ اور حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرتا ہے اور نبوت ان پر ختم سمجھتا ہے اور بموجب سورۃ یونس آیت ۶۴ کے مبشرات یعنی مکالمات ومخاطبات الٰہیہ کا قائل ہے۔ جو صرف پیشگوئیوں پر مشتمل ہوتے ہیں جن سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی کا اظہار ہوتا ہے۔ ابرار سلف نے ایسے مکالمات الٰہیہ کا نام تحدیث۔ الہام۔ اظہار علی الغیب۔ غیر تشریعی نبوت رکھا ہے موجودہ دور کے غیر احمدی علماء نے لفظی نزاع شروع کر کے کئی مسلمانوں کو حقیقت سے دور رکھ کر بہتری اور سچائی سے محروم کر دیا۔ شرفاء اہل اسلام اپنے فرض کو پہچانیں جو خدا نے ان پر عائد کیا ہے۔ سورۃ الشوریٰ آیت ۴۰ کا مطلب حضرت شاہ ولی اللہؒ کی تحریر میں دیکھیں۔

اگر بر ضعیف ظالم تعدی کند بزرگان قبیلہ متفق شوند و انتقام کشند۔ در حق ضعفاء قوم انتقام لازم ست۔ اگر آپ کسی خائن پیشہ مقرر کو کسی اسلامی فرقہ کو مرتد کہہ کر اشتعال دلاتا دیکھیں تو اس کو بند کرا دیں تو یہ بھی انتقام ہے جس سے بڑھ کر کوئی فائدہ ہے۔ احمدی آنحضور علیہ السلام کے سنن ماثورہ کو مانتا ہے۔ علماء اور پیروں کی وجہ سے عوام الناس میں جس قدر رسمیں پھیلی ہوئی ہیں ان سے بیزار ہے۔ اگر آپ شرفاء اس کا کوئی عقیدہ یا مسئلہ شرعی تفصیل کے خلاف دیکھیں تو آگاہ فرمائیں۔ احمدی اس کو چھوڑ دے گا۔ غرض ہمیں تو تم ترک کر کے حقائق کو اختیار کرنے ایک دوسرے کے قریب ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ غیر اقوام عالم کو اسلامی تعلیم سے مستفید کریں اور لفظی نزاع کو چھوڑ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیام پاکستان اور استحکام پاکستان کے دشمن

(۲)

(از مغربی پاکستان منقول از ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۰ء)

یہ جماعت قطع یدین کو جلد جاری کرانے کیلئے عوام کو اپنے ساتھ ملا کر ایک ہنگامہ برپا کر رہی ہے مگر ان سے کوئی پوچھے اور کوئی سمجھائے کہ ہاتھ کس کے کاٹے جائینگے۔ حضرت مودودی صاحب اس کا جواب دینا فی الوقت قرین مصلحت نہ سمجھیں مگر میں ان عوام کو بتا دوں کہ ہاتھ بھی انہیں عوام کے کاٹے جائینگے۔ جو بھاگ کر پھانسی کا ڈورا اپنے گلے میں ڈالنا چاہتے ہیں۔ یہ تو انتہائی سزا ہے۔ جو کبھی کبھی استعمال ہوتی ہے۔ یہ لوگ اس کا استعمال نہایت کھلا اور عام چاہتے ہیں۔ مگر جلد معلوم ہو جائے گا کہ ایک سال کے اندر اندر کتنے ہزار مرد پاکستان کے اندر دست بریدہ ہوں گے اور ان پر ضروریات زندگی کا انحصار رکھنے والے لاکھوں کی تعداد میں ان کے زن و فرزند اور خویش و اقارب سسک سسک کر جان دیں گے۔ الامان کا شور بلند ہوگا کیا ان کے اخراجات کو آڑھت یا دلالی کے پیسے سے پورا کیا جائے گا۔ عجیب بات ہے کہ ایک جماعت بریدن اور دریدن کی گردان میں سرگرداں ہے اسے معلوم نہیں کہ اس کے نتائج تباہ کن ہوں گے۔ اے کاش اس کو پتہ ہوتا کہ عوام کے جذبات بھڑکانا آسان ہے۔ مگر ان سے حسب منشاء کام لینا دشوار ہے!۔

حیران ہوتا ہوں کہ اسلام کی حفاظت کے یہ سنگین حصار اور اسکی حفاظت کے لئے ایسے جانثار صالحین آخر اس مہم اور اس خلش کو ذرا اور وسیع کیوں نہیں کرتے۔ ترکستان، عرب، شام ترکی، سوڈان، مصر بھی تو بلاد اسلامی ہیں۔ وہاں خالص آبادی مسلمانوں کی ہے وہاں بھی تو ایسے جانباز اور صالحین کی جماعت تیار کرنی ہے۔ تو اس کے لئے حضرت مودودی صاحب! والا شان شاہ ایران کو ڈانٹئے۔ کبھی وزیر مصر کو جھڑکئے! کبھی عرب کے ابن مسعود کو عتاب آمیز خطبوں سے خطاب کریئے کہ جس کے بیٹے نے ولایت سے فن تعمیر کے ماہروں کو بلا کر ایک سلطانی آرام گاہ تیار کرنے کا تہیہ کر لیا ہے! کبھی والئے عراق پر برق عتاب گرایئے کبھی یہ کبھی دیکھا ہے یا کسی سے پوچھا ہے کہ ان بلاد اسلامی میں روزانہ کس قدر انسانوں کے ہاتھ کاٹے جاتے ہیں۔ عمال حکومت کتنے ہزار لوگوں کو دیہات سے روزانہ ہانک کر پانچ وقت کی نماز کے لئے مسجدوں میں جمع کرتے ہیں۔

آپ لوگوں نے یہ کبھی پڑتال کی کہ شاہ ایران کی پتلون کہیں شریعت کے قوانین کے برخلاف اونچی تو نہیں ہے۔ اس کے کلاہ پر زربفت کے تاروں کا کام حد مناسب سے تجاوز تو نہیں کر گیا! عرب کے لاکھ پتی سیٹھوں کے دستار کے بڑا ودار پیچوں میں کوئی رخنہ ڈھونڈھا۔ والئے مصر کی قمیص کہیں انداز شریعت سے بہت اونچی تو نہیں کہ جس سے وضو ٹوٹ جانے کا احتمال ہو۔ شاہ سوڈان کی ڈاڑھی اس قدر تفاوت تو نہیں کر گئی کہ حدود شریعت سے باہر ہو جائے۔ یہ کبھی تو آپ کے ذلیفہ میں شامل ہے کہ دیکھئے شاہ یمن روزانہ مسواک کا استعمال کرتے ہیں اور کہ ان کے مسواک کی لمبائی کہیں اجازت نامہ کے منشاء کے برخلاف چھوٹی یا بڑی تو نہیں کہ جس سے شیطان بے رحم کے وہاں اس پر بیٹھ جانے کا احتمال ہو!

بہتر ہوگا کہ صالحین کی ایک جماعت اپنے اس منشور کو جس میں ایک خدا کی سلامتی کی پوری پوری ضمانت موجود ہے! دوسرے ممالک میں جا کر نشر کرے۔ اس کی اشاعت اور تشہیر ہو۔ اس گروہ کا تقویٰ اور طہارت۔ جرأت ایمان اور پاکئی باطن سے قوی امید ہے کہ کامیابی ہی کامیابی ہوگی کسی عظیم الشان سلطنت کے بانی بنیں گے! اور اگر ایسا نہ بھی ہو۔ تو کم از کم طوبےٰ اور کوثر تو کہیں نہیں گئے!

اس سے کون انکار کر سکتا ہے کہ اہل مغرب نے اپنی ایجادات اور اختراعات سے ایک عالم کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ مگر اب وہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ اہل یورپ اس کے سامنے چپ سادھ لیں گے یعنی حضرت مودودی صاحب نے اپنی ریاضتوں اور مجاہدوں سے ایک ایسا طریقہ معلوم کیا ہے کہ جس سے اقلیم دل اور مملکت روح کی مساحت احسن طریق سے ہو سکتی ہے۔ آن کی آن میں دوزخی اور بہشتی کی پرکھ ہو جاتی ہے۔ میرے خیال میں اس سے دوررس نتائج مرتب ہوں گے۔ بہت ممکن ہے کہ اس طریقہ سے داور محشر اور فرشتوں کے کام میں سزا جزا کے دن سہولتیں میسر ہوں؟

ان صالحین کے روحانی معراج اور عروج کا پتہ تو ان کے لواحقین۔ خویش و اقارب اور پھر ان لوگوں سے ملے گا۔ کہ جن سے ان کے تعلقات ہر گونہ رہے ہوں گے۔ جلد یہ پتہ لگ جائے گا۔ کہ انہوں نے کتنے گھر اجاڑے۔ میٹھی زبان سے کس قدر جگر جلائے! م

م ہائے یہ کیا ہوگیا! کہ ایسے نازک دور میں جب کہ زمانہ کے اشارے سمجھ کر دیگر اقوام نت نئے معاہدے اور مواثیق کے ذریعہ ایک دوسرے کے نزدیک تر آنے کی کوششیں کر رہی ہیں۔ ان کا دوران خون ایک۔ ان کی رگ حیات ایک ان کی نبض کی رفتار ایک ان کا دل و دماغ ایک اور ان کا سود و زیاں ایک جب کہ برطانیہ اور امریکہ نے باوجود دنیا کی اول درجہ کی طاقتوں کے ہونے کے اب چولہا ہانڈی سانجھا کر لیا ہے۔ وہاں مسلمان وہ مسلمان جو (اعتصموا بحبل اللہ جمیعاً) کی رات دن رٹ لگاتے ہیں۔ اسلام کی صفوں سے بھاگ بھاگ دشمنوں کے ساتھ مل رہے ہیں۔ خدا ان کو راہ راست پر لائے۔ اٰمین میں پاکستان کی وفادار رعایا کے ایک ادنیٰ فرد کی حیثیت سے اندریں حالات کہ حضرت مودودی صاحب نے اپنی شورش پسندانہ چالوں سے اسلام کے لئے خطرات کے ابواب کھول دیئے ہیں! حضرت موصوف کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ موجودہ "صالح تیاداتّ" کے خلاف جس قدر اعتراضات وارد کریں۔ میں ان کا دیبیش کروں گا۔ اور میری طرف سے اسلامی جماعت کے نصب العین پر جو جو اعتراضات پیش ہوں گے ان کا جواب وہ دیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

چندہ حفاظت مرکز کی تحریک جاری رہے گی

ناظرین الفضل کی نظر سے میرے وہ اعلان گذرے ہوں گے۔ جن میں احباب کو یہ اطلاع دی گئی تھی کہ جن دوستوں کے ذمہ چندہ حفاظت مرکز کا بقایا ہے۔ وہ اپنے بقایوں کو فوراً ادا فرمائیں۔ اور یہ کہ جو رقمیں دفتر محاسب میں ۱۰/ نومبر تک پہنچ جائیں گی۔ ان کو میعاد کے اندر وصول شدہ تصور کیا جائے گا۔ اس کے بعد دوستوں کی طرف سے خطوط آ رہے ہیں کہ حالیہ سیلاب کی وجہ سے ان کی فصلوں اور مکانات کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اس بنا پر وہ اپنے بقایوں کی ادائیگی کے لئے مہلت کی درخواست کرتے ہیں۔ اندریں حالات حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو مخلصین اپنے وعدوں کو موجودہ تنگی کے حالات کی وجہ سے فوراً ادا نہ کر سکتے ہوں۔ ان کو چاہیئے کہ درخواستیں بھیجکر مہلت حاصل کر لیں۔ اس غرض کے لئے چندہ حفاظت مرکز کی تحریک کو فی الحال تا اعلان ثانی جاری رکھا جائے گا۔

اس ضمن میں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ بہت سے بقایا دار ایسے ہیں۔ جو بوجہ مہاجر ہونے کے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق کچھ تھوڑی سی رقم دے کر اپنے بقایا کی معافی لے سکتے ہیں۔ مگر بہت تھوڑے دوستوں نے اس قسم کی معافی حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ (ناظر بیت المال۔ شعبہ حفاظت و تنظیم ربوہ)

ضلعوار نظام کے قیام کے متعلق ایک ضروری اعلان

حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا منشاء عالی ہے کہ پنجاب کو بھی پاکستان کے دیگر صوبوں (سرحد۔ سندھ) کی طرح صوباتی طور پر منظم کیا جائے۔ یعنی جس طرح صوبہ سرحد و صوبہ سندھ کی جماعتوں کے لئے ایک ایک امیر ہے۔ اسی طرح صوبہ پنجاب کا بھی ایک امیر ہو۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ جس طرح پنجاب کے بعض اضلاع میں ضلعوار نظام قائم کیا گیا ہے۔ اسی طرح باقی اضلاع میں بھی یہ نظام قائم کر دیا جائے۔ اس وقت تک اضلاع گجرات سیالکوٹ لاہور۔ سرگودہا۔ ڈیرہ غازیخاں گوجرانوالہ ملتان۔ لائلپور۔ اور جھنگ میں ضلعوار نظام قائم ہو چکا ہے۔ لیکن اضلاع راولپنڈی۔ کیمبلپور۔ جہلم شیخوپورہ۔ میانوالی۔ منظفرگڑھ اور منٹگمری میں ضلعوار نظام کے قیام کی ضرورت ہے۔ اس لئے ان اضلاع کی مرکزی جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی جماعتوں کے نمائندوں کو بلا کر ان کے مشورہ سے ضلعوار نظام کا قیام عمل میں لائیں۔ اور امیر ضلع کا انتخاب کر کے نظارت علیا کو اطلاع دیں یہ کام جلسہ سالانہ سے قبل ہو جانا چاہیئے اور کسی صورت میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے

اس کام کی ذمہ داری اضلاع کی مرکزی جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان پر ہے۔ اور مرکزی جماعتوں سے نظارت ہذا کی مراد جماعتہائے احمدیہ راولپنڈی۔ جہلم کیمبلپور۔ شیخوپورہ۔ میانوالی منظفرگڑھ اور منٹگمری سے ہے

(ناظر اعلیٰ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام فنا فی اللہ!

تفسیر آیت قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ

"اللہ تعالیٰ جلشانہٗ قرآن کریم میں فرماتا ہے ..... قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ یعنی اے میرے رب تو مجھے اپنی عظمت اور معرفت شیون اور صفات کا علم کامل بخش۔ اور پھر دوسری جگہ فرمایا وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ان دونوں آیتوں کے ملانے سے معلوم ہوا۔ کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو اول المسلمین ٹھہرے۔ تو اس کا یہی باعث ہوا کہ اوروں کی نسبت علوم معرفت الٰہی میں اعلم ہیں۔ یعنی علم ان کا معارف الٰہیہ کے بارے میں سب سے بڑھ کر ہے۔ اس لئے اُن کا اسلام بھی سب سے اعلیٰ ہے۔ اور وہ اول المسلمین ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس زیادۃ علم کی طرف اس دوسری آیت میں بھی اشارہ ہے۔ جیسا کہ اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكَ عَظِیْمًا۔ الجزء ۵۔ یعنی خدا تعالیٰ نے تجھ کو وہ علوم عطا کئے۔ جو تو خود بخود نہیں جان سکتا تھا۔ اور فضل الٰہی سے فیضان الٰہی سب سے زیادہ تیرے پر ہوا۔ یعنی تو معارف الٰہیہ اور اسرار اور علوم ربانی میں سب سے بڑھ گیا۔ اور خدا تعالیٰ نے اپنی معرفت کے عطر کے ساتھ سب سے زیادہ تجھے معطر کیا۔ غرض علم اور معرفت کو خدا تعالیٰ نے حقیقت اسلامیہ کے حصول کا ذریعہ ٹھہرایا ہے۔

اور اگرچہ حصول حقیقت اسلام کے وسائل اور بھی ہیں جیسے صوم و صلوٰۃ اور دعا اور تمام احکام الٰہی جو چھ سو سے بھی کچھ زیادہ ہیں۔ لیکن علم عظمت و وحدانیت ذات و معرفت شیون و صفات جلالی و جمالی حضرت باری عز اسمہ وسیلۃ الوسائل اور سب کا موقوف علیہ ہے۔ کیونکہ جو شخص غافل دل اور معرفت الٰہی سے بکلی بے نصیب ہے۔ وہ کب توفیق پا سکتا ہے۔ کہ صوم اور صلوٰۃ بجا لاوے یا دعا کرے یا اور خیرات کی طرف مشغول ہو۔ ان سب اعمال صالحہ کا محرک تو معرفت ہی ہے۔ اور یہ تمام دوسرے وسائل دراصل اسی کے پیدا کردہ اور اسی کے بنین و بنات ہیں۔ اور ابتدا اس معرفت کا ظہور اسم رحمانیت سے ہے نہ کسی عمل سے نہ کسی دعا سے بلکہ بلاعلت فیضان سے صرف ایک موہبت ہے یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وَیُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ۔ مگر یہ معرفت اعمال صالحہ اور حسن ایمان کے شمول سے زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک

کہ آخر الہام اور کلام کے رنگ میں نزول پکڑ کر تمام صحن سینہ کو اس نور سے منور کر دیتی ہے۔ جس کا نام اسلام ہے۔ اور اس معرفت تامہ کے درجہ پر پہنچ کر اسلام صرف لفظی اسلام نہیں رہتا۔ بلکہ وہ تمام حقیقت اُس کی جو ہم بیان کر چکے ہیں۔ حاصل ہو جاتی ہے اور انسانی روح نہایت انکسار سے حضرت احدیت میں اپنا سر رکھ دیتی ہے۔ تب دونو طرف سے یہ آواز آتی ہے۔ کہ جو میرا ہے سو تیرا ہے۔ یعنی بندہ کی روح بھی بولتی ہے اور اقرار کرتی ہے یا الٰہی جو میرا ہے سو تیرا ہے اور خدا تعالیٰ بھی بولتا ہے اور بشارت دیتا ہے کہ اے میرے بندے جو کچھ زمین و آسمان وغیرہ میرے ساتھ ہے وہ سب تیرے ساتھ ہے۔ اسی مرتبہ کی طرف اشارہ اس آیت میں ہے۔ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا۔ الجزء ۲۴ سورۃ الزمر۔ یعنی کہہ اے میرے غلامو۔ جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہے کہ تم رحمت الٰہی سے ناامید مت ہو۔ خدا تعالیٰ سارے گناہ بخش دے گا۔ اب اس آیت میں بجائے قُلْ یٰعِبَادَ اللّٰہِ کے جس کے یہ معنی ہیں کہ کہہ اے خدا تعالیٰ کے بندو یہ فرمایا۔ قُلْ یٰعِبَادِیْ یعنی کہہ اے میرے غلامو۔ اس طرز کے اختیار کرنے میں بھید یہی ہے۔ کہ یہ آیت اس لئے نازل ہوئی ہے کہ خدا تعالیٰ بے انتہا رحمتوں کی بشارت دیوے۔ اور جو لوگ کثرت گناہوں سے دل شکستہ ہیں۔ ان کو تسکین بخشے۔ سو اللہ تعالیٰ جلشانہٗ نے اس آیت میں چاہا کہ اپنی رحمتوں کا ایک نمونہ پیش کرے اور بندہ کو دکھلاوے کہ میں کہاں تک اپنے وفادار بندوں کو انعامات خاصہ سے مشرف کرتا ہوں۔ سو اُس نے قُلْ یٰعِبَادِیْ کے لفظ سے یہ ظاہر کیا کہ دیکھو یہ میرا پیارا رسول دیکھو یہ برگزیدہ بندہ کہ کمال طاعت سے کس درجہ تک پہنچا کہ اب جو کچھ میرا ہے وہ اُس کا ہے۔ جو شخص نجات چاہتا ہے۔ وہ اُس کا غلام ہو جائے یعنی ایسا اُس کی طاعت میں محو ہو جاوے کہ گویا اُس کا غلام ہے۔ تب وہ کیسا ہی پہلے گنہگار تھا بخشا جائے گا۔ جاننا چاہیئے کہ عبد کا لفظ لغت عرب میں غلام کے معنوں پر بھی بولا جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے وَلَعَبْدٌ

مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ اور اس آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جو شخص اپنی نجات چاہتا ہے۔ وہ اس نبی سے غلامی کی نسبت پیدا کرے یعنی اُس کے حکم سے باہر نہ جاوے۔ اور اُس کے دامن طاعت سے اپنے تئیں وابستہ جانے جیسا کہ غلام جانتا ہے تب وہ نجات پائے گا۔

اس مقام میں اُن کور باطن نام کے موحدوں پر افسوس آتا ہے۔ کہ جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہاں تک بغض رکھتے ہیں کہ اُن کے نزدیک یہ نام غلام نبیؐ۔ غلام رسولؐ۔ غلام مصطفیٰؐ غلام احمدؐ۔ غلام محمدؐ شرک میں داخل ہیں۔ اور اس آیت سے معلوم ہوا۔ کہ مدار نجات یہی نام ہیں۔ اور چونکہ عبد کے مفہوم میں یہ داخل ہے کہ ہر ایک آزادگی اور خودروی سے باہر آ جائے۔ اور پورا متبع اپنے مولیٰ کا ہو۔ اس لئے حق کے طالبوں کو یہ رغبت دی گئی کہ اگر نجات چاہتے ہیں۔ تو یہ مفہوم اپنے اندر پیدا کریں۔ اور درحقیقت یہ آیت اور یہ دوسری آیت قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ از روئے مفہوم کے ایک ہی ہیں۔ کیونکہ کمال اتباع اس محویت اور اطاعت تامہ کو مستلزم ہے۔ جو عبد کے مفہوم میں پائی جاتی ہے۔ یہی سر ہے کہ جیسے پہلی آیت میں مغفرت کا وعدہ بلکہ محبوب الٰہی بننے کی خوشخبری ہے۔ گویا یہ آیت قُلْ یٰعِبَادِیْ دوسرے لفظوں میں اس طرح پر ہے کہ قُلْ یَا مُتَّبِعِیْ۔ یعنی اے میری پیروی کرنے والو جو بکثرت گناہوں میں مبتلا رہے ہو۔ رحمت الٰہی سے نومید مت ہو کہ اللہ جلشانہٗ بہ برکت میری پیروی کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اور اگر عباد سے صرف اللہ تعالیٰ کے بندے ہی مراد لئے جائیں۔ تو معنی خراب ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ ہرگز درست نہیں کہ خدا تعالیٰ بغیر تحقق شرط ایمان اور بغیر تحقق شرط پیروی تمام مشرکوں اور کافروں کو یونہی بخش دیوے ایسے معنی تو نصوص بینۂ قرآن سے صریح مخالف ہیں۔

اس جگہ یہ بھی یاد رہے کہ ماحصل اس آیت کا یہ ہے کہ جو لوگ دل و جان سے تیرے یا رسول اللہ غلام بن جائیں گے۔ ان کو وہ نور ایمان محبت اور عشق بخشا جائیگا۔ کہ جو ان کو غیر اللہ سے رہائی دے دیگا۔ اور وہ گناہوں سے نجات پا جائیں گے۔ اور اسی دنیا میں ایک پاک زندگی اُن کو عطا کی جائے گی۔ اور نفسانی جذبات کی تنگ و تاریک قبروں سے وہ نکالے جائیں گے اس کی طرف یہ حدیث اشارہ کرتی ہے۔ اَنَا الْحَاشِرُ الَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمِیْ یعنی میں وہ مردوں کو اُٹھانے والا ہوں

جس کے قدموں پر لوگ اُٹھائے جاتے ہیں۔ واضح ہو کہ قرآن کریم اس محاورہ سے بھرا پڑا ہے۔ کہ دنیا مر چکی تھی۔ اور خدا تعالیٰ نے اپنے اس نبی خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیج کر نئے سرے دنیا کو زندہ کیا۔ جیسے کہ وہ فرماتا ہے۔ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ یعنی اس بات کو سن رکھو کہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد خدا تعالیٰ زندہ کرتا ہے پھر اسی کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے حق میں فرماتا ہے وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ۔ یعنی اُن کو روح القدس کے ساتھ مدد دی۔ اور روح القدس کی مدد یہ ہے کہ دلوں کو زندہ کرتا ہے۔ اور روحانی موت سے نجات بخشتا ہے۔ اور پاکیزہ قوتیں اور پاکیزہ حواس اور پاک علم عطا فرماتا ہے۔ اور علوم یقینیہ اور براہین قطعیہ سے خدا تعالیٰ کے مقام قرب تک پہنچا دیتا ہے۔ کیونکہ اُس کے مقرب وہی ہیں۔ جو یقینی طور پر جانتے ہیں کہ وہ ہے اور یقینی طور پر جانتے ہیں کہ اُس کی قدرتیں اور رحمتیں اور اُس کی عقوبتیں اور اُس کی عدالتیں سب سچ ہیں اور وہ جمیع فیض کا مبدء اور تمام نظام عالم کا سرچشمہ اور تمام سلسلۂ مؤثرات اور متاثرات کا علت العلل ہے۔ مگر متصرف بالارادہ جس کے ہاتھ میں کل مَلَكُوْتُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے اور یہ علوم جو مدار نجات ہیں یقینی اور قطعی طور پر بجز اس حیات کے حاصل نہیں ہو سکتے۔ جو بتوسط روح القدس انسان کو ملتی ہے۔ اور قرآن کریم کا بڑے زور و شور سے یہ دعویٰ ہے کہ وہ حیات روحانی صرف متابعت اس رسول کریمؐ سے ملتی ہے اور تمام وہ لوگ جو اس نبی کریمؐ کی متابعت سے سرکش ہیں وہ مردے ہیں جن میں اس حیات کی روح نہیں ہے اور حیات روحانی سے مراد انسان کے وہ علمی اور عملی قویٰ ہیں۔ جو روح القدس کی تائید سے زندہ ہو جاتے ہیں۔ اور قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ جن احکام پر اللہ جلشانہٗ انسان کو قائم کرنا چاہتا ہے۔ وہ چھ سو ہیں ایسا ہی اس کے مقابل پر جبرائیل علیہ السلام کے پر بھی چھ سو ہیں۔ اور بیضۂ بشریت جب تک چھ سو حکم کو سر پر رکھ کر جبرائیلؑ کے پروں کے نیچے نہ آوے۔ اُس میں فنا فی اللہ ہونے کے بچہ پیدا نہیں ہوتا۔ اور انسانی حقیقت اپنے اندر چھ سو بیضہ کی استعداد رکھتی ہے پس جس شخص کا چھ سو بیضۂ استعداد جبرائیلؑ کے چھ سو پر کے نیچے آ گیا۔ وہ انسان کامل اور یہ اُسکا تولد کامل اور یہ حیات حیات کامل ہے۔

(ازالہ اوہام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حب اٹھرا رجسٹرڈ۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸/۰ مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۱۳-۱۲-۰ :۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

اُذکروا موتٰکم بالخیر

خاکسار کے بھائی مستری علی احمد صاحب موصی از کشن پورہ عرف نائی والہ تحصیل سیالکوٹ کے ایک طویل علالت کے بعد مورخہ ۱۹ بروز جمعرات کو اپنے مولا کریم کو جا ملے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم کی عمر قریباً ۷۰ سال کی تھی والد صاحب مرحوم مولوی عبد اللہ موصی کی وساطت سے ۱۹۰۳ء میں دستی بیعت حضور کی آمد سیالکوٹ پر کی۔ حضور کے قیام کے ایام میں سیالکوٹ میں ہی رہ کر فیض حاصل کرتے رہے۔ تبلیغ کا از حد شوق رکھتے تھے شیعہ، سنی اور سکھ مذہب کے لٹریچر سے پوری پوری واقفیت تھی۔ اکثر ان کے جلسہ میں جا کر ان سے تبادلہ خیالات کرتے رہتے۔ احمدیہ جماعت کھیوے والی اور دو دفعہ آور ضلع سیالکوٹ میں امام صلوٰۃ رہے۔ جماعت کے سیکرٹری اور تبلیغ بھی تھے۔ رویا صالحہ سے آپ کو حصہ ملا تھا

مرحوم کا ایک لڑکا اور بیوی اور ۳ لڑکیاں خدا کے فضل سے مخلص احمدی ہیں۔ تمام دوستوں سے التماس ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے اور پسماندگان کے صبر کی درد دل سے دعا فرماویں۔

نور الحسن سکرٹری مال جماعت احمدیہ کوٹلی مرزا ق ڈاکخانہ پیرو چک سیالکوٹ

اسلامی ممالک میں مغربی طاقتوں کا سیاسی اقتدار ختم ہو جانا چاہیے (ظفر اللہ)

بڑی طاقتیں اسلامی ممالک میں لوٹ کھسوٹ ترک کر دیں

فلوریڈا ۱۲ نومبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری سر ظفر اللہ خان نے زور دیا ہے کہ اسلامی ممالک پر سے مغربی طاقتوں کا سیاسی اقتدار جلد سے جلد ختم کر دیا جائے ــ یہاں ایک جلسہ کو خطاب فرماتے ہوئے آپ نے کہا کہ دنیا کی ایک نہائی آبادی اسلامی ممالک میں آباد ہے۔ جن میں سے اکثر مغربی طاقتوں کے پنجہ اقتدار میں گرفتار ہیں۔ آپ نے کہا کہ مغربی طاقتوں کی سامراجی پالیسی جلد سے جلد ختم ہو جانی چاہیئے اور نہ آزادی کے لئے بے چین اسلامی ممالک سامراجی جوئے کو اتار پھینکنے کے لئے اپنے آپ کو اشتراکیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے سپرد کر دینے سے گریز نہیں کریں گے

وزیر خارجہ پاکستان نے مغربی طاقتوں کو تلقین کی کہ وہ اسلامی ممالک سے ناجائز فائدہ اٹھانے اور استحصال کی بجائے ان کے ساتھ تعاون کر کے انہیں فائدہ پہنچائیں

یورپ میں جنگ سے تباہ شدہ بچوں کا پیچیدہ مسئلہ

لندن ۱۲ نومبر: یورپ میں ایسے بچوں کا شدید مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ جو جنگ کے شکار ہیں۔ جن کا ہر چیز سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔ ان میں ایسے یتیم بچے بھی ہیں۔ جو لاوارث ہو گئے ہیں۔ جن کا کوئی گھر نہیں ہے۔ اور جو نفسیاتی طور پر اپنے کو کسی کے سہارے کے بغیر پاتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی سماجی اقتصادی کونسل کے ماہرین اڑھائی سال سے ان کی حالت کا مطالعہ کر رہے ہیں یہ بچے کسی پر اعتماد نہیں کرتے۔ اور کسی قسم کی پابندی انہیں ناپسند ہے۔ ان کی پرورش جنگ اور موت کے درمیان ہوئی ہے۔ اقر قبول کرنے والی عمر میں یہ والدین کی رہنمائی سے محروم رہے ہیں۔ اور تربیت کے معمولی طریقوں سے ان میں خود اعتمادی بحال کرنا ممکن نہیں معلوم ہوتا ہے۔ لاکھوں بچے جو اس المیہ کا شکار ہوئے ہیں۔ اساتذہ کو قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ اپنے اساتذہ کی مفید باتوں کے بجائے ان کی نفسیاتی اور روحانی صلاحیتوں سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں سماجی کونسل کے ماہرین نے بتایا ہے۔ کہ دنیا کی نیک نیتی پر ان کا اعتماد متزلزل ہو گیا ہے۔ جنگ کی ہولناکیوں سے وہ صرف اس لئے عہدہ بر آ ہو سکے کہ انہوں نے بہادری کے ساتھ اس بار کو برداشت کر لیا۔ جو ان کے کمزور کندھوں پر رکھ دیا گیا تھا۔ ان کے موجودہ جذباتی ہیجان کی وجہ جنگ کے حقیقی واقعات اس قدر نہیں ہیں جتنا کہ یہ امر ہے کہ ان کی زندگی کی معمولی رفتار میں فرق آ گیا۔ جنہیں وہ بہت عزیز رکھتے تھے خصوصاً ان کی مائیں ان سے جدا ہو گئیں۔ (استار)

برطانیہ کی طرف سے ہوا بازوں سے اپیل

لندن ۱۲ نومبر۔ برطانوی فضائیہ نے ایک اپیل شائع کی ہے کہ .... سابق ہوا باز دفاعی توسیع کے لئے فوراً دوبارہ فضائیہ میں شامل ہو جائیں۔ ایسے آدمیوں کی عمر کی موجودہ قید ۳۱ سال سے بڑھا کر ۴۰ سال کر دی گئی ہے۔ ان ہوا بازوں کو لڑاکا اور بمبار طیاروں پر اور ہوا بازوں کی تربیت دینے پر مجبور کیا جائیگا۔ (استار)

(۱) درخواست دعا:۔ بندہ کے خلاف ایک مقدمہ ادھی الاٹمنٹ کا ہے۔ اس لئے بزرگان از راہ ذرہ نوازش درویش صاحبان وجملہ احباب میرے لئے دعا فرمائیں۔ .....

...... مرزا اکبر بیگ قلعہ گوجر سنگھ لاہور

(۲) مکرم سید خلیل احمد صاحب مونگھیری کی بچی بعارضہ بخار بیمار ہے۔ تین دن سے نیم بے ہوشی کی حالت میں ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم بچی کو جلد از جلد کامل صحت فرمائے۔ والدین کی پریشانی کو دور فرمائے آمین

(دفتر لیسٹی فصیح الدین جمیل)

روئی کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کا لاہور میں اجلاس

حکومت پاکستان نے ۲۷ ملکوں اور آٹھ اداروں کو اپنے نمائندے اور مشاہدین روئی کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کے دسویں کھلے اجلاس میں بھیجنے کی دعوت دی ہے۔ یہ اجلاس لاہور میں یکم فروری ۱۹۵۱ء سے ۹ فروری ۱۹۵۱ء تک ہوگا۔ روئی کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کے اس دسویں کھلے اجلاس میں روئی کی عالمگیر صورت حال پر غور و خوض کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں روئی کی پیداوار استعمال نقلی ریشم اور دیگر مصنوعی ریشے کی روئی سے مقابلہ۔ مختلف ملکوں میں روئی کے ذخیرے۔ متعدد فوائد۔ تاکہ روئی کی کھپت میں اضافہ ہو۔ قیمت اور روئی کی بین الاقوامی تجارت۔ اور ادائیگی کے بقایوں کی دشواریوں پر خاص طور پر زور دیا جائے گا

روئی کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی

روئی کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی ایک ایسا ادارہ ہے۔ جس کو اس غرض سے قائم کیا گیا ہے کہ روئی کے متعلق تمام بین الاقوامی اہمیت اور وسعت رکھنے والے مسائل حل کرنے میں زیادہ تعاون حاصل ہو۔ اس کمیٹی کا یہ کام ہے۔ کہ روئی کی عالمگیر صورت حال پر گہری نظر رکھے۔ اور اشیاء کے عالمگیری مسائل کو بین الاقوامی تعاون کے ذریعے حل کرنے کے لئے مناسب اور قابل عمل تدابیر تجویز کرے۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے کمیٹی نے دنیا میں روئی کی صورت حال پر اپنے اراکین کو مسلسل اطلاع دینے کا بندوبست کیا ہے۔ نیز یہ کمیٹی مشترکہ مسائل پر اراکین کے مشوروں کا ایک ذریعہ ہے۔

بیس حکومتوں کو روئی کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کی رکنیت حاصل ہے۔ یہ حکومتیں دنیا کے ان ممالک کی نمائندگی کرتی ہیں۔ جو بڑی مقدار میں روئی پیدا اور استعمال کرتے ہیں۔ چند ایسے چھوٹے ممالک بھی اس میں شامل ہیں۔ جو کمیٹی کی روئی کے متعلق عالمی اطلاعات۔ اور اس کی کارروائیوں میں حصہ لینے کو فائدہ مند خیال کرتے ہیں۔

موسم سرما کا بے حد طاقت بخش تحفہ

عالیجناب خان بہادر ابو الہاشم خانصاحب ایم اے سابق اسسٹنٹ ڈائرکٹر محکمہ تعلیم بنگال تحریر فرماتے ہیں:۔ طبیہ عجائب گھر سے میں نے زوجام عشق کی گولیاں منگوائی تھیں۔ جو خالص اور اعلیٰ اجزا سے مرکب تھیں۔

قیمت ایک ماہ کورس چودہ روپے

عالیجناب خان بہادر مولوی عطاء الرحمٰن صاحب ایم اے سابق ہوم سیکرٹری حکومت آسام تحریر فرماتے ہیں: طبیہ عجائب گھر کی تیار کردہ حبوب زوجام عشق کو بہت مفید پایا۔ ایکماہ کا کورس اور ارسال فرمائیں۔ ہر ہفتہ کورس ۔۔۔

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الٰہ دین سکندر آباد۔ دکن

دواخانہ خدمت خلق:۔ ہمدرد دلسواں: اسقاط حمل اور بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانے کا مجرب علاج۔ قیمت مکمل کورس انیس روپے فضل الٰہی: اولاد نرینہ کی بے حد مجرب دوا بشرطیکہ حمل کے پہلے ماہ سے شروع کر دیں۔ قیمت مکمل کورس سولہ روپیہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

آرام دہ سفر لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں۔ جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں۔ موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کے لئے ۳-۵ بجے شام چلتی ہے

چوہدری سردار خان منیجر جی ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین رض جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاسہ کی حکومت اور کمیونسٹ چین کی فوجوں میں مفاہمت

کالم پانگ ۱۳ نومبر۔ کالمپانگ کے غیر مصدقہ ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ لاسہ کی حکومت اور کمیونسٹ چین کی فوجوں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے جس کے بعد تبت میں لڑائی بند کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ پیکنگ ریڈیو نے بھی یہ پیغام نشر کیا ہے کہ حکومت لاسہ اور کمیونسٹ فوجوں کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ لیکن پیکنگ ریڈیو نے سمجھوتہ کی تفصیلات نہیں بتائیں۔ کالمپانگ میں مقیم تبتی مشن کے لیڈر نے کہا کہ اس نے پیکنگ ریڈیو کی یہ خبر سنی ہے۔ لیکن اسے اس سلسلہ میں کوئی سرکاری اطلاع نہیں ملی۔ ادھر ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ چینی فوجوں نے تبتی عوام سے کہا ہے کہ وہ مغربی طاقتوں سے تعلقات منقطع کر لیں اور ایک نئے اور خوشحال تبت کی تعمیر میں چین کا ہاتھ بٹائیں کمیونسٹ چین نے یقین دلایا ہے کہ وہ تبتی عوام کی جائدادوں کی حفاظت کرے گا اور کمیونسٹ اور غیر کمیونسٹ میں کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا۔

لاسہ کے ہندوستانی مشن نے اطلاع دی ہے کہ تبت کی فوجی صورت حال میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ کالمپانگ میں تبت کے نمائندے نے کہا کہ دلائی لامہ نے کبھی لاسہ سے فرار ہونے کی کوشش نہیں کی وہ اس وقت بھی لاسہ میں ہیں اور تبت کی موجودہ صورت حال پر تبتی کابینہ اور حکام سے صلاح و مشورے کر رہے ہیں۔ تبتی نمائندے نے کہا کہ دلائی لامہ ہندوستان نہیں آئیں گے۔ ادھر کلکتہ میں تبت کے سرکاری وفد نے اعلان کیا ہے کہ وہ سیاسی مذاکرات کے لئے اس وقت پیکن نہیں جائے گا جب تک کہ تمام چینی فوجیں تبت سے نہ نکل جائیں۔

کشمیر کا مسئلہ جلد حل کیا جائے

لنڈن ۱۲ نومبر۔ برطانیہ کی آزاد کشمیر مسلم لیگ کے صدر سید فضل شاہ نے حفاظتی کونسل کے صدر کو ایک برقیہ روانہ کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ آزاد کشمیر مسلم لیگ کے ارکان اس مسلسل تاخیر پر اندیشہ ناک ہیں جو عوام کی آزادانہ رائے شماری کے ذریعہ جموں و کشمیر کا تنازعہ حل کرنے میں کی جا رہی ہے۔ قابل قبول فیصلہ صرف یہ ہوگا کہ آزاد اور غیر جانبدار استصواب رائے کیا جائے جس کا حفاظتی کونسل فیصلہ کر چکی ہے۔ اور ہندوستان اور پاکستان دونوں ہی منظور کر چکے ہیں۔ عدل انسانیت اور امن کے نام پر ہم درخواست کرتے ہیں۔ کہ حفاظتی کونسل اس سلسلہ میں فوری اور مضبوط قدم اٹھائے۔ اس لئے کہ جموں و کشمیر کے عوام کا پیمانہ صبر تقریباً لبریز ہو چکا ہے۔ اور مزید تاخیر سے ابھی صورت حال کے زیادہ نازک ہونے کا امکان ہے۔ جس سے امن عالم سخت خطرہ میں پڑ سکتا ہے (اسٹار)

مصری فوج کے کمانڈر انچیف مستعفی ہو گئے

قاہرہ ۱۳ نومبر۔ آج مصری فوج کے کمانڈر انچیف فیلڈ مارشل حیدر پاشا نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیدیا ہے معلوم ہوا ہے کہ حکومت مصر نے حیدر پاشا کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مصری کابینہ کا اجلاس آئندہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر ہو رہا ہے تا حیدر پاشا کی جگہ مصری فوج کے سابق چیف آف سٹاف جنرل عثمان مہدی پاشا کا تقرر کیا جائے تین ہفتہ قبل مصری اخبارات میں یہ اطلاع شائع ہوئی تھی کہ حیدر پاشا مستعفی ہو گئے ہیں۔ لیکن ان خبروں کی توثیق نہیں ہوئی تھی اگو حیدر پاشا فیلڈ مارشل کی یونیفارم پہننے کی بجائے عام شہری لباس پہنے ہوئے دیکھے گئے تھے۔ وفد پارٹی کے برسر اقتدار آنے کے بعد گذشتہ سال شاہ فاروق نے حیدر پاشا کا تقرر کیا تھا۔ سعدی اور لبرل پارٹیوں کی ۵ سالہ مخلوط وزارتوں کے عہد میں حیدر پاشا وزیر دفاع رہ چکے ہیں آپ ایک فوجی آدمی نہیں ہیں۔ لیکن آپ پولیس اور جیل خانہ جات کے انتظام کا وسیع تجربہ [illegible]

کراچی کیلئے مزید بجلی کی فراہمی

کراچی ۱۳ نومبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے کراچی میں بجلی کو وسعت دینے کے لئے مزید مشینوں کا آرڈر دیا ہے جس پر ۲۶ لاکھ روپیہ خرچ ہوں گے۔ توقع ہے کہ آئندہ سال کراچی ۱۴ ہزار کلوواٹ بجلی پیدا کی جا سکے گی۔ سکیم نمبر ۵۲ میں بجلی کی قوت میں مزید ۲۹ ہزار (۳) کلوواٹ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

کمیونسٹ چین نے اپنا نمائندہ حفاظتی کونسل میں بھیجنے سے انکار کر دیا

لنڈن ۱۳ نومبر۔ کمیونسٹ چین نے حفاظتی کونسل میں اپنا نمائندہ بھیجنے سے انکار کر دیا ہے۔ کمیونسٹ چین سے کہا گیا تھا کہ وہ حفاظتی کونسل میں جنرل میکارتھر کی رپورٹ پر بحث میں شرکت کیلئے اپنے نمائندے بھیجے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کمیونسٹ چین کی فوجیں شمالی کوریا کی جنگ میں حصہ لے رہی ہیں۔

کمیونسٹ چین کے وزیر خارجہ چو این لائی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو مطلع کیا ہے کہ چین اپنا نمائندہ لیک سکسس بھیجنے سے معذور ہے۔ کوریا میں اقوام متحدہ کی جنگی کارروائیاں کمیونسٹ چین کے خلاف ہیں۔ البتہ اگر اقوام متحدہ تمام کوریا کے مسئلہ پر بحث کرنے کا فیصلہ کریں۔ تو کمیونسٹ چین کے نمائندے اس بحث میں حصہ لینے کے لئے آمادہ ہو سکتے ہیں

آج کمیونسٹ چین کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ چینی رضاکاروں کو اہل کوریا کی جدوجہد آزادی میں شرکت سے روکنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ ترجمان نے چینی مداخلت کے بارہ میں جنرل میکارتھر کی رپورٹ کو حقائق سے تہی قرار دیا۔

اسلامی ملکوں سے مغربی طاقتوں کا اقتدار ختم ہو جانا چاہیئے

وزیر خارجہ پاکستان چوہدری ظفر اللہ خاں کی تقریر

لندن ۱۲ نومبر پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خاں نے کلورینڈا میں تقریر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ مغربی طاقتیں اسلامی ممالک پر اقتدار ختم کر دیں اور ان سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی بجائے تعاون کے جذبہ کے تحت ان کی مدد کریں۔ آپ نے کہا۔ اسلامی ملکوں کی آبادی دنیا کی ساری آبادی کا ایک تہائی حصہ ہے۔ لیکن اکثر جگہ مغربی طاقتیں اقتدار جمائے ہوئے ہیں

اسلامی ملکوں میں آزادی کی لہر پیدا ہو چکی ہے۔ اور اب انہیں حصول آزادی سے کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ مغربی طاقتوں کے لئے بہتر ہوگا کہ وہ وقت کی آواز کو سنیں۔ زمانے کے تقاضوں کو سمجھیں۔ اور حکمرانی کے خیالِ خام کو دل سے نکال دیں۔ آپ نے کہا یہ اسی پالیسی کا نتیجہ ہی ہے کہ بعض ملک کمیونزم کا ساتھ دے کر بھی آزاد ہو جانا پسند کر رہے ہیں۔ اگر مغربی طاقتیں واقعی یہ چاہتی ہیں کہ اشتراکیت دنیا میں نہ پھیلنے پائے۔ تو انہیں چاہیئے کہ خود اپنی پالیسی پر نظر ثانی کریں اسے وقت کے تقاضوں کے مطابق بنائیں۔ (زمیندار ۱۳ نومبر ۱۹۵۰ء)

عرب پناہ گزینوں کے لئے ناروے کی امداد

عمان ۱۳ نومبر۔ ناروے کی سوسائٹی برائے امداد یورپ کے ایک نمائندہ نے فلسطین کے عرب پناہ گزین کیمپوں کا دورہ ختم کر لیا ہے۔

نمائندہ مذکور نے یہ دورہ اس اپیل کے جواب میں کیا ہے۔ جو اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی برائے پناہ گزیناں نے پناہ گزینوں کی جاڑوں میں رہائشی سہولتوں سے متعلق کی تھی۔ وہ اپنے دورہ کی مکمل رپورٹ نارویجین سوسائٹی کو پیش کر دیں گے۔ اسی اثنا میں سوسائٹی نے عرب پناہ گزین فنڈ میں ۰۰۰،۰۰۰ دینار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ (اسٹار)

اسکندریہ کی بندرگاہ کی ترقی

اسکندریہ ۱۳ نومبر اسکندریہ کی بندرگاہ میں ترقی و توسیع کے کاموں کے لئے نئے مصری بجٹ میں ۰۰۰،۰۰۰،۲ مصری پاؤنڈ کی رقم رکھی جا رہی ہے اس منصوبہ میں گودی کی ایسی توسیع بھی شامل ہے جس سے بڑے سے بڑا جہاز وہاں آ کر ٹھہر سکے۔ نیز ایک ایسی خشک گودی بنائی جائے۔ جہاں ۱۰،۰۰۰ ٹن کے وزن تک کے جہازوں کی مرمت کی جا سکے مصری بندرگاہوں کے محکمہ کے ڈائریکٹر محمد امین الخطیب پاشا نے اسٹار کو بتایا کہ اس منصوبہ کی کامیابی کی وجہ سے اسکندریہ بحیرۂ روم کی دوسری بندرگاہوں خصوصاً جنیوا کا اچھی طرح مقابلہ کر سکیگا (اسٹار)

ترکیہ میں ایک اہم مقام کا انکشاف

یہاں حضرت مریم نے قیام فرمایا تھا؟

انقرہ ۱۲ نومبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ترکیہ کے محکمہ آثار قدیمہ نے کھدائیوں کے دوران میں ایک ایسے مقام کا پتہ چلایا ہے۔ جہاں حضرت مریم نے قیام کیا تھا۔ ویٹیکن کے ماہرین اس اطلاع کا دلچسپی سے مطالعہ کر رہے ہیں۔ توقع ہے کہ ویٹیکن سے آثار قدیمہ کے ماہرین انقرہ روانہ کئے جائیں گے تاکہ اس ضمن میں مزید تحقیقات کی جائے۔

چندہ جمع کرنے کے متعلق عوام کو انتباہ

راولپنڈی ۱۳ نومبر۔ ضلع کے حکام نے مقامی آبادی کو متنبہ کیا ہے کہ امدادی فنڈ کا چندہ ایسے لوگوں کو نہ دیں جنہیں چندہ لینے کی اجازت نہ دی گئی ہو۔ ڈپٹی کمشنر کے پرسنل اسسٹنٹ مسٹر اے ڈی چیمہ نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ جن لوگوں کے پاس ڈپٹی کمشنر کا اجازت نامہ نہ ہو۔ انہیں چندہ نہ دیا جائے۔ اس کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی کہ مقامی حکام کو اطلاع ملی ہے کہ بعض افراد سیلاب زدگان کے لئے عوام کی ہمدردی سے ناجائز فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی کے لئے بھی قدم اٹھائے جا رہے ہیں (اسٹار)

بہاولپور نوٹیفائڈ ایریا کمیٹیوں کی تشکیل جدید

بغداد الجدید ۱۲ نومبر۔ بہاولپور کی حکومت نے بزمان ہسیل پور اور فورٹ عباس کی جو پاکستان بیکانیر سرحد کے تین اہم شہر ہیں۔ نوٹیفائڈ ایریا کمیٹیوں کی دوبارہ تشکیل کی ہے۔ ان کمیٹیوں کے غیر سرکاری ارکان بہاولپور لیگ کے لیڈروں کے مشورہ سے نامزد کئے گئے ہیں (اسٹار)

مہاجروں کے لئے زمین

بغداد الجدید ۱۲ نومبر۔ بہاولپور کی وزارت آبادکاری نے ان ۷۶۳ مہاجر گھرانوں کو جو اپنی ریاست میں آ گئے ہیں ۲۵ ایکڑ زمین فی گھرانہ الاٹ کی ہے۔ ان آباد کاروں کو تقاوی قرضے بھی دیئے گئے ہیں (اسٹار)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں